



سوال

سجدہ سہو کب کیا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان نماز پڑھتے ہوئے یہ بھول جائے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔ تو اس صورت میں اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسے چاہیے کہ وہ یقین پر بنا کرے۔ اور ظاہر ہے کہ کم تعداد یقینی ہوگی اور باقی نماز کو پورا کرے اور سلام سے قبل سہو کے دو سجدے کرے کیونکہ صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی ہے کہ:

إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاتِكَ فَلَمْ يَزَلْ عَلَى مَا أَنْتَ عَلَيْهِ مِنْ عَمَلٍ فَتَنَى قَلْبُكَ أَنْ يَنْتَقِلَ فَانْصَبْ عَلَيْهِ مَا كَانَ عَلَيْهِ إِذَا تَرَعَىٰ تَرَعًا لِلشَّيْطَانِ (صحیح مسلم حدیث نمبر: 571)

"جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور یہ علم نہ ہو کہ اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار تو اسے چاہیے کہ شک کو چھوڑ دے۔ یقین پر بنا کرے۔ اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے اگر اس نے پانچ رکعت پڑھ لی ہیں تو یہ ان سجدوں کی وجہ سے جفت ہو جائیں گی۔ اور اگر اس نے نماز پوری پڑھی ہے تو یہ شیطان کے لئے موجب ذلت و رسوائی ہوں گے۔"

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 423

محدث فتویٰ